اداریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ملعون رشدی کے لیے برطانیہ کا شرمناک فیصلہ

مغرب کی اسلام دشمنی کسی دلیل کی محتاج نہیں ہے۔ خصوصاً برطانیہ جس نے مدتوں مسلم ممالک پر حکمرانی کی ہے' وہ مسلمانوں کے مزاج سے بخوبی آگاہ ہے۔ اسے معلوم ہے کہ وہ کون سے حساس معاملات ہیں' جن پر ضرب لگانے سے مسلمانوں کو ذہنی اور فکری اذیت پہنچتی ہے۔ عیسائی ہونے کے ناطے ان میں بہت تعصب' حسد اور کینہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ آئے دن کوئی نہ کوئی ایسا قدم ضرور اٹھاتے ہیں جس سے مسلمانوں میں مذہبی اضطراب اور بے چینی پیدا ہو۔

اب حال ہی میں ملکہ برطانیہ نے اپنی سالگرہ کے موقعہ پر ملعون رشدی کو "سر" کا خطاب دیا۔ یہ اعزاز اس شخص کو دیا جاتا ہے' جس نے کسی نہ کسی شکل میں حکومت برطانیہ کی خدمت کی ہو۔ اب ملعون رشدی نے اس کے علاوہ اور کیا خدمت کی ہے کہ اس نے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نہ صرف گستاخی کی بلکہ ازواج مطہرات کی بھی اہانت کی اور اسلام کا مذاق اڑایا۔ چونکہ ملعون رشدی کی اس ہرزہ سرائی سے پوری دنیائے اسلام کو اذیت پہنچی' جس پر شدید ردعمل کا اظہار ہوا۔ اس کا یہی کارنامہ ہے' جس کی بدولت ملکہ برطانیہ نے یہ سمجھا کہ وہ "سر" کے خطاب کا مستحق ہے۔ عام حالات میں ملعون رشدی کبھی پسندیدہ شخص قرار نہ پاتا اور نہ ہی حکومت برطانیہ کی آنکھوں کا تارا بنتا' لیکن مسلمانوں کو گالی دینے کی بدولت آج وہ برطانیہ میں خصوصی اہمیت کا حامل شخص ہے۔ جسے سخت ترین سکیورٹی حاصل ہے۔

برطانیہ اس سے قبل بھی ایسے فتنہ پرور لوگوں کو نوازتا رہا ہے۔ اسلام اور اس کے شعائر کا مذاق اڑانے اور بعض احکامات کے معطل کرنے پر غلام احمد قادیانی کو نبوت سے سرفراز کر چکا ہے۔ اس کی نہ صرف سرپرستی کرتا رہا بلکہ آج بھی اس کی باقیات کو اپنی آغوش میں پناہ دی ہوئی ہے۔

ملعون رشدی کی برطانیہ کی نظر میں کوئی حیثیت نہیں ہے اور نہ ہی اس خطاب سے اس کو نوازنا مقصود ہے۔ بلکہ اس خطاب کے ذریعے مسلمانوں کو دکھ دینا' اپنے خبث باطن کا اظہار کرنا اور اسلام کے خلاف نفرت کا پرچار ہے۔